عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے مجلس احرار اسلام کا ساتھ دیں

بانیٔ احرار حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا ایک یادگار تاریخی مکتوب:

بنام مولانا عنایت اللہ چشتی مدظلہ ۱۹۳۴ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجلس احرار اسلام ہند کی طرف سے برطانوی نبوت کے مرکز قادیان میں ایک غیر سیاسی شعبہ تبلیغ اسلام قائم ہے۔ شعبہ کے مبلغ اعلیٰ حضرت مولانا مولوی عنایت اللہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ہیں اور فقیر اس شعبہ کا ایک ادنیٰ خادم ہے۔ بحمد للہ اگر حکومت برطانیہ کی ناک کا بال ہوتے ہوئے مسجد و مکین جاکر اور پبلک جلسوں میں کھڑا ہو کر مرزا غلام احمد کی برطانوی نبوت کی تبلیغ کر سکتا ہے اور ہندوستان و دیگر ممالک کے لوگوں سے لاکھوں روپے بٹور کر تبلیغ اسلام کے نام پر بجائے اسلام کے فرائض انجام دے سکتا ہے تو مسلمانان ہند کو خواہ وہ ملازم حکومت ہی کیوں نہ ہوں اس شعبہ میں شامل ہو کر اسکے مونگلوار بوجھ کو سر پر اٹھا لینا چاہیے۔ شعبہ کی طرف سے قادیان میں کافی زمین خریدی جا چکی ہے اور راسا کچھ مسئلہ ختم نبوت کی تبلیغ و اشاعت و درس و تدریس کیلئے وقف ہو چکا ہے مسجد کی بنیادیں پڑ چکی ہیں کنواں بن کر جاری ہے جس کی کافی لاگت ہو رہی ہے وہاں کے مسلمانوں کے بچوں کیلئے پرائمری اور دینیات کا مدرسہ کھولا ہے فنڈ کی وجہ سے بہت سا کام رکا پڑا ہے ورنہ مجلس احرار اسلام اپنی دینی خدمات کو نمایاں طور پر مسلمانوں کے سامنے رکھ سکتی۔ مسلمانان ہند سے فقیر کی درخواست ہے کہ اللہ کیلئے اس طرف توجہ کریں اور ہمارے اس کام میں شریک ہو کر دامے درمے سخنے قدمے امداد کر کے دربار رسالت علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیہ میں اپنے کو سرخرو کریں اور اس کام کو مسلمانان ہند کیلئے ہمیشہ کی یادگار بنائیں۔ فقیر سید عطاء اللہ شاہ بخاری

(نوٹ) چونکہ قادیان میں مسلمان مسافروں کیلئے کھانے پینے کا کوئی ٹھکانا نہیں ہے اسلئے شعبہ کی طرف سے ایک لنگر خانہ بھی جاری ہے جس میں خاص کر ورغلائے ہوئے مسلمانوں کو کھانا دیا جاتا ہے اور دوسرے مسافروں کو بھی کھانا دیا جاتا ہے تفصیل مولانا عنایت اللہ صاحب سے مل کر صحیح ہوگی ان شاء اللہ۔ فقیر سید عطاء اللہ شاہ بخاری

مولانا عنایت اللہ چشتی مدظلہ، اللہ کے فضل و کرم سے حیات ہیں۔ آپ مسجد مدرسہ ختم نبوت قادیان میں احرار کے مبلغ رہے۔